اوقاف میں تبدیلی

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سکول کے لئے وقف جگہ پر مسجد بنائی جا سکتی ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اوقاف میں اصل حکم یہی ہے کہ اوقاف اورواقف کی شروط میں تبدیلی نہ کی جائے ۔ ارشاد باری تعالی ہے : ’’یا أیہا الذین آمنوا أوفوا بالعقود ‘‘ اے ایمان والو تم اپنے معاہدوں کو پورا کرو۔ یہاں معاہدوں کو پورا کرنے کے حکم میں اصل اور شروط سب داخل ہیں۔ لیکن اگر تبدیلی کرنے سے زیادہ فائدہ ہورہا ہو تو بعض اہل علم اس کے جواز کی گنجائش نکالتے ہیں : دکتور خالد المشیقح فرماتے ہے : شروط واقف میں تبدیلی کی تین صورتیں ہیں ۔ ۱۔ تبدیلی من الاعلی الی الادنی : مثلا واقف نے قریبی رشتہ دار فقراء پر وقف کیا ہو، اوراس کو اجنبی فقراء کی طرف پھیر دیا جائے ۔ یہ حرام ہے ، اور بالاتفاق ناجائز ہے ۔ ۲۔ تبدیلی مساوی الی مساوی : مثلا واقف نے اپنے شہر کے فقراء پر وقف کیا ہو، اوراسے کسی دوسرے شہر کی طرف پھیر دیا جائے ۔ یہ بھی حرام ، اور بالاتفاق ناجاءز ہے ۔ ۳۔ تبدیلی من ادنی الی اعلی : مثلا واقف نے عابدوں پر وقف کیا ہو اوراسے علماء کی طرف پھیر دیا جائے ۔ کیونکہ علماء عابدوں سے افضل ہیں۔ اس کے بارے میں اہل علم کے دو قول ہیں : پہلا قول : یہ بھی ناجائز اور حرام صورت ہے ۔ یہ شوافع اور حنابلہ کا قول ہے ۔ دوسرا قول : یہ صورت جائز اور حلال ہے ۔ یہ مالکیہ اور حنفیہ کا قول ہے ۔ اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے ۔ میرا رحجان بھی اس دوسرے قول کی طرف جاتا ہے ، کیونکہ اس میں زیادہ فائدے اوراجر وثواب کی امید ہے ، جو واقف کی اصل غرض تھی ۔ مذکورہ کلام کی روشنی میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ سکول زیادہ مفید ہے یا مسجد؟ مسجد دنیا کی سب سے پاکیزہ اور اللہ کو محبوب جگہ ہے اور سکول سے ہر حال میں ایک افضل مقام ہے ۔ لہذا اس جگہ پر مسجد تعمیر کی جا سکتی ہے ۔ کیونکہ یہ تبدیلی من الادنی الی الاعلی ہے ۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ